جلد ۱۲ | بمبئی پنجشنبہ ۱۵ر شوال المکرم ۱۳۲۵ھ مطابق ۲۱ نومبر ۱۹۰۷ء | نمبر ۴۳

مقدمۃ الجیش

کیا ہماری گورنمنٹ بھی غافل ہے؟

[illegible]

جھوٹے دسپونیر سخونکا گمان

[illegible]

آٹھ سو حاجی غریق رحمت

[illegible]

محتسب گری کی خود غرضی و ارد و ستیا

بنگالیون نے تو آسمان سر پر اوٹھا لیا ہے ہر سرکاری محکمہ کی بیجا کارروائیون پر بہت بُری طرح نکتہ چینی کرتے ہین۔ حکام ماتحت کی بے بیعنوانی کی شکایتین حکام اعلی تک پہنچانے کی بڑی تندہی کے ساتھ کوشش کرتے ہین۔ اسمین تو کوئی شک نہین کہ انکا درخت سعی پھل ضرور لائیگا۔ مگر یہ کون کہہ سکتا ہے کہ وہ پھل میٹھا ہوگا یا کڑوا۔ پولیس کے مظالم اور بیرونی دخل اندازیون کے متعلق بنگالی اخبارات نے ایسا شکایتون کا طومار باندھا کہ خدا کی پناہ۔ آخر کہان تک گورنمنٹ کان بند کئے بیٹھی رہتی ہے۔ ان اخبارات کی گرجنے والی آواز زبردستی گورنمنٹ کے کانون مین داخل ہوگئی۔ اور گورنمنٹ کو یہ لازم ہوا کہ بطور ظاہرداری ہی مگر ان شکایت کو رفع کرنے کی کوشش ضرور کرنی چاہئے تاکہ ہماری معدلت گستری کے دامن پر دہبہ نہ لگنے پائے۔ اس غرض سے کلکتہ کے کمشنر پولیس کو یہ حکم ہوا ہے کہ اس معاملہ کی پوری تفتیش کرکے رپورٹ کرین کہ ان دیدہ دہن اخبارات کی شکایتون مین کہانتک صداقت ہے۔

او بنگالی اخبارات کے اڈیٹرو۔ اب تو خوش ہو جاؤ۔ تمہاری کوشش ضائع نہین گئی۔ تمہاری آواز کی قوت کے ہم بہت قائل ہین کہ گورنمنٹ کے کانون مین داخل ہوکر ہی چین لیا۔

نمبر ... ...

گورنمنٹ کی انصاف پسندی

کا شکریہ ادا کرو۔ اوسے رعایا کی دادرسی کا کس قدر خیال ہے کہ فوراً تحقیقات کے لئے خود محکمہ پولیس کے اعلی افسر کو خاص حکم دیا گیا ہے۔

کیون بنگالی مہاشئو۔ اب تو تمہین اس بات کا یقین ہو گیا ہوگا۔ کہ تمہاری شکایتین ضرور ثم العزور رفع ہون گی۔ کیا تمہین نہین معلوم کہ اس سے پہلے بھی گورنمنٹ کو پولیس کے مظالم کا خیال ہوا تھا۔ اور اوس نے بڑی جانفشانی کے ساتھ ایک تحقیقاتی کمیشن کے انصاف پسند ممبرون کے رپورٹ سے بہت کچھ سبق حاصل کیا تھا۔ اور محکمہ پولیس مین بہت ہی اعلی درجہ کی اصلاحین کی تھین۔

ہمین یقین ہے کہ اوس تحقیقات کے نتیجہ سے تمہین بہت اطمینان حاصل ہوا ہوگا۔

بس اسی پر قیاس کرکے سمجھ لیجئے کہ اس نئی تفتیش سے کیا نتیجہ نکلے گا۔ اور خصوصاً ایسی حالت مین۔ کہ خود محکمہ پولیس کا ایک ذمہ دار افسر اس کام پر متعین ہوا ہے۔ اب خدا پر بھروسہ کرکے اس نئی تحقیقات کے نتیجہ کا انتظار کرو۔

اٹاوہ کی چپقلش

بعض کامون مین جو گورنمنٹ مدت سے زیادہ دیر آید درست آید کا نظارہ دکھاتی ہے۔ تو لوگون مین بہت بے چینی ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اٹاوہ کے معاملہ مین گورنمنٹ بہت ہی آہستگی کے ساتھ واقعہ کی تہ کو پہونچنا چاہتی ہے۔ جس سے دونون فریق غلطان پیچان ہین کہ دیکھئے اونٹ کس کل بیٹھتا ہے۔ مگر اب زیادہ تر لالہ صاحبان کی کرکری چڑھنے کے آثار پائے جاتے ہین کیونکہ ایک تحصیلدار اور ایک گرداور انسپکٹر کو تو پہلے ہی تبادلہ دیا گیا۔ اوس کے بعد شاید مجسٹریٹ صاحب کی طرف سے بدگمانی ہوئی اونکا بھی تبادلہ کر دیا گیا۔ اسکے بعد غالباً کلکٹر صاحب کی بابت رپورٹ پہونچی ہوگی کہ یہ بھی مسلمانون سے ملے ہوئے ہین اسلئے اون کا بھی تبادلہ کر دیا گیا۔ اور ایسے اچانک کہ وہ بیچ بکے دیکھتے رہ گئے۔ ایک شام کو تار آیا اور دوسری صبح کو ایک صاحب بہادر چارج لینے آ پہنچے۔ غرض یہ کہ اب ہندوؤن کی خواہش کے مطابق میدان صاف کر دیا گیا ہے۔ جس سے گمان ہوتا ہے کہ گورنمنٹ پر جادو چل گیا ہے۔ خیر اس سے تو کوئی اندیشہ نہین۔ گورنمنٹ بیدار مغز ہے وہ تو دودھ کا دودھ پانی کا پانی کرکے رہیگی۔ مگر اس سے مسلمانون کو کھٹکا پیدا ہو گیا کہ ایک نیا حاکم جو یہان کے حالات سے نابلد ہے۔ اس تحقیقات کی تحقیقات کریگا تو خدا جانے اوس کا رخ کدھر ہو۔ گورنمنٹ ایک دفعہ کلکٹر صاحب کی تفتیش کا نتیجہ تو دیکھ لیتی پھر بھی اگر شک رہتا تو بیشک بدل دیتی۔ یہ تو

جہاں پکڑا اور نہ چھوڑا

زبردستی خدا بچائے کیا کہتے ہیں یہ ہر معاملہ میں گو دنیا میں کوئی چھوڑنے کی کوشش پہلی کرتی ہے ۔ اور وہ اکثر و بعض مرتبہ بزدلی کے درجہ تک پہنچ جاتی ہے ۔ بھلا یہ بھی کوئی بات تھی کہ بجائے لاجپت رائے کی گرفتاری کی ہاتھوں کان خبر ہونے دیتے ۔ اور کسی رائی کو بھی خبر نہ پڑتی کی طرح ۔ چونکہ تمام زمین دبائے رکھا اور بالکل اس طرح گھر پہنچایا گیا کہ پڑوسی کی کہیں بیٹھ کو خبر نہ ہو جائے ۔ چنانچہ رات کے وقت انہیں وہاں سے نکالا گیا اور اسٹیمر کے ذریعہ سے رنگون پہنچایا گیا ۔ جیسا کہ وہاں دونوں کو آپس کی بات چیت کی قید بھی ایسے ہی رہی سفر میں ایک کو دوسرے سے نہ ملنے دیا گیا ۔ الہ دو ... کو دیکھتا تک بات نہیں کر سکتا تھا وہ رگ اپنے دل میں ہی سمجھے کہ اب تک تو ہمیں اعزازی گھیرے میں رکھا ۔ مگر اب سچ مچ قیدی بنا کر کالے پانی بھیجا جاتا ہے ۔ رنگون سے پھر وہ دوسرے اسٹیمر میں بٹھائے گئے ۔ وہ اور کسی سے بھی نہ پوچھ سکتے تھے کہ اس اسٹیمر کا رخ کس طرف ہے ۔ اور یہ مسافروں کی کھیپ کہاں ڈالا جاتا ہے ۔ جہاں تک کر وہ ہندوستان سے کنارے لگے ۔ خشکی پر اترتے وہ جو اپنی جنس کے آدمی نظر آتے ... ہوا ہوگا ۔ وہ سمجھے ہوں گے کہ اب بھگتنا پڑے گا دل گورنمنٹ ہندوستان کے بچوں پیچ

بچوں کی محبت

دل میں چٹکیاں سے گی ۔ اب تک انگریز و فتح نصیبی کے کوئی آثار نہ دکھائی دئے چوتھے یا روگ اس خبر کو لے اوڑھتے اور جہاز کا نام مشہور کر دیا تھا انکے گرفتار ہونے پر جہاز کا سین پورا ہی ہو رہا تھا ۔ لوگ اسی جہاز کے انتظار میں تھے ۔ اور وہ پہنچ ہی گیا ۔ اور دونوں کو اسپیشل میں روانہ بھی کر دیا گیا ۔ تیسرے روز لوگوں کو خبر ہوئی ۔ اب تماشا دیکھئے کہ اسپیشل ہی چکر کھاتی پھری ۔ ابھی سمجھ میں ہی نہ آتا تھا کہ کہاں لئے جاتے ہیں ۔ جب بالکل پنجاب کی حد میں داخل ہوئے تو یہاں کی ہوٹلنے اور تقین چونکایا ۔ ایک اسٹیشن پر اتار دیئے اور وہاں سے گھوڑا گاڑی میں بٹھا کر لاہور پہنچاتے گئے ۔ مگر اوسی رازداری کے ساتھ دو انگریز افسر ساتھ تھے ۔ لاہور میں جب گئے تو گاڑی کی کھڑکی بند کر دی گئی اور بالکل مخفی طور پر لالہ لاجپت رائے کو کوٹھی پر جا اوتارا ۔ اسوقت والسرائے جب کا زمانہ ہونا تھا انگریز افسر جناب بہادر مبارکباد دی اور گڈ نائٹ کہہ کر چلتے ہوگئے ۔ دفعتہً لالہ جی کا گھر میں داخل ہونا ۔ اور وہ نظارہ دیکھئے بھونچکا رہجانا ایک انوکھا لطف دکھا گیا ۔ پہلے تو لوگ بھی بھونچکے کہ لاجپت رائے کی روح ان بچوں کی محبت میں کھنچ آئی ہے ۔

اسی جہالت نے تو خراب کیا

ہماری قوم کے نکبت و افلاس کا جہاں بڑا سبب نا اتفاقی ہے ۔ وہاں جہالت بھی ہے ۔ ہم اسے ماں ایک ایسا مرض ہی کا مشکل سے بیرہ منتہ ہوگا ۔ یہی وجہ ہے کہ ہم خود دین کو اور دنیا کو ۔ ان جاہل فرقہ میں مذہبیت کا وہ جنون رہے جو ہیں ہماری سلامتی کا باعث مگر ذلت و حقارت کے ساتھ ۔ ہمارے فرقہ کو جاہل نیم وحشی کیا پورے وحشی کہلانے کے مستحق ہیں ۔ کیونکہ انسے معجزنما کارروائی سرزد ہوتی رہتی ہے ۔ چنانچہ حال میں ایک گجراتی مسلمان نے اپنی جہالت کا نمونہ دکھایا وہ ایک تکیہ میں بیٹھا دم لگا رہا تھا مگر تھا وحشی پورا ۔ ایک مشنری اٹیشن سے بائیسکل پر دوہری ہوئی اوڑتی چلی آ رہی تھی اس وحشی نے جو دیکھا تو فقیر سے پوچھا یہ کون ہے اوسنے کہہ دیا کہ یہ ایمان بگاڑنے والی عورت ہے ۔ یہ سنا تھا کہ شخص مذکور کھڑا ہو گیا ۔ اور لٹھ لیکر راستہ گھیر لیا ۔ جیسے ہی وہ قریب پہنچی اوسنے سٹھ تان کے راستہ روک لیا ۔ اور اللہ اکبر کہکے اسکے سر پر ایک ایسی ضرب رسید کی کہ اسکی ٹوپی کے ٹکڑے اوڑ گئے ۔ اور لیڈی صاحبہ بیہوش ہو کر گریں ۔ وہ چاہتا تھا کہ اور دو چار ہاتھ لگا کر صفایا کر ڈالے مگر لیڈی صاحبہ کی خوش قسمتی کہ فوراً ایک سپاہی پہونچ گیا جسنے اوسکی لٹھ کو پکڑ لیا اور بیہوش لیڈی کو جلدی جلدی ڈاکٹر وغیرہ کے حوالے کر دیا ۔ ایسے ہی کمبخت بندے نام ناز اسلام کو بدنام کرتے ہیں کہ ہم نے بغیر کچھ نہیں دیکھتے بس ٹوٹ پڑا کہ یہ کام ۔ ایسا ہی کام ہوا

پھر وہی اُدھم

خدا سب کو بڑا ہے تو یوں پڑتا ہے کہ اگر
زراعت اپنی دانست میں جو دولت لیتے ہیں وہ
ایک فتنہ کا سبب اور جو اذیت پہنچاتے ہیں وہ
اُنکی راحت کا باعث ہو جاتا ہے - لالہ لاجپت
رائے پہلے کچھ بھی نہ تھے - اب سب کچھ ہیں
یہ سب گورنمنٹ کی کرامت ہی کا باعث ہے
وہ جو کہتے ہیں بیری اُن نے خصم کو ابرا کیا
کرکے چھوڑ دیا - اُدھر بھی بُرا کیا لالہ جپت
رائے کے پاس کہاں کی فوج پلٹن تھی اور
کیا سامان جنگ تھا کہ جس سے گورنمنٹ ڈر گئی
اور بقول لاجپت رائے کے ۱۱ جون کے رات
رات لاجپت رائے کی کوٹھی پر توپ لا کھڑی
کی - اور خود عمدہ وارنٹ دکھا کر پکڑ کر
کالا پانی روانہ کیے بلوہ [illegible]
ایک تو ایسے شخص کا بچہ [illegible] فضول تھا اور
پھر اس شان کے ساتھ [illegible]
[illegible] پر مجبور ہی کر دیا تھا تو کچھ
تو اور [illegible] نہیں مہمان رکھنا تھا - [illegible]
[illegible] بیٹھے [illegible] بھی دو دن میں [illegible]
[illegible] لاجپت رائے
[illegible] اُنکی [illegible]
[illegible] ڈال دی - اور اُنکو یہ سوجھا یا کہ اب
لاجپت رائے کو اچھی طرح جینے دے [illegible]
[illegible] ہے یہ تجویز پیش کر دی کہ
مسالی لاجپت رائے در سند یافتہ بغاوت [illegible]
[illegible]
[illegible] وہ تھا [illegible] اور کانگریس [illegible]
[illegible] بیٹھیں گے [illegible]
دولت کا رونا کیسے رو یا جائیگا [illegible]

امریکا میں قارون کے بچے

مسٹر قارون کو اپنی دولت پر بڑا گھمنڈ تھا
اور اُنکا خیال تھا کہ میری دولت کبھی
کو دھرتی اٹھا سہار نہ سکی آخر [illegible]
کر لیا - [illegible] دولت زمین دوز ہو گئی وہ
ابھی ہوا اور [illegible] دنیا میں کس قدر دولت
بڑھ گئی ہے - بالخصوص امریکا میں تو یہاں کی
دولت نے سیکڑوں کو بیزار کر دیا - روز
کا روز تاؤ ڈھیروں کے قدموں میں گرتا
ہے کہ وہ اوکتا گئے - وہاں کے تاجر اگر نادم
[illegible] تو قارون کے بچے ہونے میں
کوئی کلام نہیں - ایک دو نہیں درجنوں
ایسے ہیں کہ دولت اون کے پسینے کی قسم
کھاتی ہے - اور یہی دولت کا اثر ہے [illegible]
ہو سکتا ہے کہ اونکی ذرا سی کج ادائی [illegible]
کے کئی بنکوں کے دوالے نکال دیتے [illegible]
جاتے اونکو کچھ رنج پہنچا یا کسی اور خیال نے اونکو
یہ سوجھ گئی کہ بس اب دولت کو دھرتی
ماں کے پیٹ میں رکھ دینا چاہئے - چنانچہ چند
امیروں نے اپنی دولت کو قیامت کے لئے اٹھا
رکھا بنکوں میں جو روپیہ پڑا تھا وہ سب دیا
باقی سب دولت زمین دوز کر دی بنکوں کا معاملہ
چونکہ بالعموم یہی ہوتا ہے کہ ایک طرف سے پڑا
[illegible] دوسری طرف سے نکلتا ہے - پڑا بند اور
نکلنا قائم رہا - تو خزانہ میں خاک اڑنے لگی -
انہوں نے جو اپنا ہاتھ داد و ستد سے روکا تو وہ
لوگ چونکے - اونہوں نے اپنے اپنے روپے بنکوں
سے نکالنے کی فکر کی وہ ان پہلے ہی خالی دھری
تھی اسلئے کئی بنکوں کا خاکہ اڑنے [illegible]
سرافوں سے انہوں نے معاملہ کیا ہو چنانچہ بعض

چوتھی ہمیشہ ہڑتال

جب سے [illegible] نے غرض شروع
کی ہے - دیسی مزدوروں اور ملازموں میں
کئی بار سٹرائک کا جوش پیدا ہوا مگر وہ چونکہ
خالی ہڑتال ہوتی تھی اسلئے پورے طور پر
اون کی صفائی نہیں ہوتی تھی جیسے یہ بھی
نہ ہو کہ ایک دم [illegible] پڑ گیا ہو - وجہ یہ
ہو کہ [illegible] کی خیالی کھچڑی ہی پکا - ذرا [illegible]
بھاپ نکل کر وہ [illegible] رکھی - اب کسی
طرح نکلتی ہی نہیں - [illegible]
بھی حکم نہیں کرایا - [illegible] زیادہ
نہیں یا بچے ہی دیسی ہوں - اور دوسری
معاملہ میں ایک دل ایک جان ایک
روح یا بچے قالب ہو جائیں اور اگر کوئی
[illegible] مرض نہ ہو تو کیا تھا - اور وہ مجبور
ہو کر الگ ہی ہو گئے - تو پھر چند ہی کے
بچے [illegible] ڈانٹ ڈپٹ ہوئی کسی [illegible]
خراب کر دی کسی نے میاں کی جو جیل کر دی
بنا بنایا کھیل سب بگڑ گیا - اعتبار جو اونکا
وہ نفع میں - اگر ایسے ہی سخت جان بنکر
[illegible] ہی رہ جاتے - تو بس اتنا نفع ہوا -
جیسے آٹے میں نمک - غرض یہ کہ خالی ہڑتال
چلنے کی وجہ سے کام بند نہیں ہو سکتا تھا اور
اسلئے وہ زیادہ مؤثر نہ ہوتی تھی مگر ایسٹ
انڈین ریلوے کے ملازموں کی ہڑتال میں
چونکہ یہی معاون تھا یعنی سفید چمڑی والے کالی
چمڑی والے دونوں ایک دل ایک جان ہو گئے کر
اور پھر یہ نہیں کہ ایک آدھ اسٹیشن کے ملازم
پتلونوں اور پاجاموں اور دھوتیوں باہر
نکلے بلکہ [illegible]

مسٹر ہارڈی چلدئے

مسٹر کیر ہارڈی ہندوستان مین سیل سپاٹے اور تفریح حاصل کرنے آئے تھے اونہون نے دل بہر کے سیر ہند کا لطف حاصل کیا۔ اسی سلسلہ مین یہ مشغلہ بہی جاری رکہا۔ کہ شورش پسندون کے گرد گہنٹالون سے اونکی کہانیان کان لگا کر سنین۔ اور اشک شوئی کے وعدون سے اون کے دل بڑہائے۔ جہان گئے اپنا رنگ جمایا۔ دیسی دعوتین اوڑائین۔ دیسیون سے تپاک بڑہایا۔ ناعاقبت اندیش گروہ تو یہ سمجہ ہوئے تہا کہ ہماری ڈوبتی ہوئی کشتی کا ناخدا آگیا مگر لنگر اوٹہاتے وقت اونہون نے سب کے ارمانون پر پانی پہیر دیا سبکی امیدین خاک مین ملا دین۔ صاف کہدیا کہ میرا جو فرض تہا وہ مین نے ادا کیا۔ مگر یہ نہ سمجہو کہ مین پارلیمنٹ کا رخ پہیر دون گا۔ یہ نہ سمجہو کہ دولت انگلشیہ کے ہوا خواہون کے خیالات بدل دون گا۔ یہ نہ خیال کرو کہ مین تمہارا راج پاٹ تمہارے حوالے کرا دون گا مین بس اتنا ہی کر سکتا ہون کہ جب پارلیمنٹ مین ہندوستان پر جرح قدح ہو مین آہ سرد بہرلون۔ اور تمہاری خاطر تواضع اور گریہ کے لحاظ سے تمہاری حالتون کو یاد کرکے کلیجہ مسوس کر رہجاؤن۔ اگر کوئی ممبر پارلیمنٹ تمہاری طرفداری مین بہولے بسرے کوئی فقرہ زبان سے نکال بیٹہے تو مین ہان مین ہان ملا دون۔ تم لوگون کو بہی چاہئے۔ کہ خدا پرست رہو۔ اور اس امید مین نہ رہو کہ ممبران پارلیمنٹ کے دلون مین تمہارا ... ...

درد پیدا ہوگا

اون کے کانون مین اپنی فریاد کا ایک لفظ بہی نہ ڈالو۔ کیونکہ اون کے کانون کے سوراخ تمہاری فریاد کے لئے بند ہین۔ تمہاری حالت دیکہنے کے لئے اونکی آنکہون کے پردے پہٹے ہوئے ہین۔ تمہین جو کچہ کہنا ہو اون سے کہو کہ جو پارلیمنٹ ممبرون کے مصنف ہوتے ہین۔ شاید اونہین رحم آجائے۔ اور وہ تمہارے لئے ایسے ممبر گہڑین جن کے دل کانون سے مانوس ہون۔ مگر یہ ایک مہمل بات ہے۔ تمہارے لئے بس یہی بہتر ہے کہ اپنی دہن مین رہو۔ اور اپنا کام کئے جاؤ۔ یہی تمہاری سرسبزی اور بہبودی کا باعث ہو سکتا ہے باقی اللہ اللہ خیر سلا۔ والسلام آخری سلام۔ اب تو ملاقات کی امید نہین۔ تم مجہے یاد کر لیا کرو۔ مین تمہین یاد کر لیا کرون گا۔ ہان اگر ایک دفعہ کانگریس کی اکہاڑا بندی کی ولایت مین ٹہرا دو تو پہر دیکہو مین کیسی مدد دیتا ہون۔ مگر وہی اوپری کانگریس کے انعقاد سے یہ فائدہ ہوگا کہ براہ راست ممبران پارلیمنٹ تمہاری شکایتین سنین گے تو شاید تمہاری آہ وزاری سے اون کے دل ہل جائین اور وہ تمہارے مطالبات پر غور کرین مین صرف اتنی مدد دیسکتا ہون کہ لوگون کو گہیر گہار کر جلسے مین شریک کرون تاکہ تم صورت مین وعالم میرس کہہ کہہ کر انکو اپنی طرف متوجہ کرسکو بعوض ...

لاجپت رائے کی تبدیل آب وہوا

لالہ لوگون نے ناحق غل مچا رکہا تہا کہ گورنمنٹ نے لاجپت رائے پر ظلم ڈہا دیا۔ اوسکو قید مین ڈالکے تمام منصوبون کو خاک مین ملا دیا۔ اوسکی قومی ریفارمری کی کمر توڑ دی۔ مگر ہم یہ کہتے ہین کہ گورنمنٹ نے اگر لالہ لاجپت اور اجیت سنگہ کو مانڈلے کا چکر لگوا دیا تو برائی کیا کی۔ دونون قعر گمنامی مین پڑے ہوئے تہے اونکو شہرت کی معراج پر پہنچا دیا لالہ لاجپت رائے کو زندگی بہر یہ فخر حاصل نہ ہوتا کہ وہ ایسے دور دراز مقام تک ذاتی خرچ سے اسپیشل دوڑاتے۔ وہان ہے تو عمدہ طور سے ہے گویا قلعہ کے کرایہ چہٹے تہے سب بڑی آسایش یہ ہتی کہ کہانے کمانے کے غم سے نجات مل گئی تہی یہان تو وہ پاؤن سے سر تک تگ ودو کے پسینہ مین غرق بہتے ہون گے۔ اور کیس لڑانے مین جان تک لڑا دیتے ہون گے۔ جب کہین دو ڈہائی سو کا اوسط بیٹہتا ہوگا۔ اور وہان سرکار سے دو سو روپیہ ماہوار پاتے تہے لیس اتنا ہی تہا کہ لکچر بازی کرکے دل کے بخار نکالنے کا موقعہ نہ ملتا تہا۔ جیسے ہنستے کہیلتے گئے تہے ویسے ہی کہیلتے کودتے آگئے۔ اچہی خاصی تبدیل آب وہوا ہوگئی اور کچہ گرہ سے بہی نہ خرچ ہوا۔ اور بہت بڑا فائدہ یہ ہوا کہ لاجپت رائے راجندر جی کی طرح۔ اور اجیت سنگہ نند جی کی طرح پوجین گے۔ اور اہنسا پر دہوتیان اوچہلین گی۔

یہ وہ کہ مسٹر کیر ہارڈی قومی زبان لسلی کا حق پورے طور پر ادا کر گئے۔

معرکۂ آزادی

کرین مونچھون والے بکری جائین داڑھی والے

مسٹر پنجابی صاحب جو اسقدر عرصہ تک قید کھینچے ہے۔ تو شاید آپ یہ سمجھے کہ بس حضرت آزاد کا دوالا نکل گیا۔ اور اوس کے ساتھ لی آزادی بیگم بھی چھوٹ گئین۔ مگر پنجابی صاحب کا مراقبہ خالی از علت نتھا بلکہ جسوقت چارون طرف سودیشی سودیشی کے نعرے لگائے جا رہے تھے پنجاب اسکا نتیجہ دریافت کرنیکی فکر مین غلطان پیچان تھے آخر یہ سمجھ سکے کہ جون ہمین حلول ہوا کہ یہ سودیشی ایک ایسی دوری ہے اوس کا نتیجہ یہ ہی کہ سودیشی کے شیدائی پکار رہنے لگین ہے کہ جیسے بدیشی شکر کی نہ بدیشی کپڑا اور اب اور بدیشی تمام دوسری چیزین منظور اوسی طرح سے بدیشی مانس بھی اس دیش مین لینے نہین۔

پنج ہے بھیا جب ... کی قضا آتی ہے تو اوس کے بھی پر نکل آتے ہین۔ کسی نے حقیقتاً خوب کہا ہے کہ گر ... خندہ مار کھانے کی شانی ... جہاں تک گھانس پھونس کے کھانے والے ... بالکل سڑ گئی بلکہ یون کہنا چاہیے کہ گھانس کھا گئے ہین جو چوپائے وبا زدون کی طرح خشکی مین ناؤ چلاتے ہین۔ اب یہ کہو مرت ... نے دھکا دیا ہے یا نہین کہ پانی مین تو رہتے ہین اور مگرمچھ سے بیر کرتے ہین۔ انگریزی حکومت کا جوا تو کندھے پر ہے ... لیکن اون کے ہاتھ مین ہے جو انکی گردن پر سوار ہین۔ اب

یہ پھر بھاگ کر کہان جا سکتے ہین۔ سوائے اسکے کہ جو چلتے جیل جائین سو اسکا بھی علاج نہ ہو سکے۔ لیکن ماں کا تو ایک چابک نیلے گھوڑے کیلئے کافی ہوتا ہے یہ تو ایک قدم پیچھے ہٹتے ہین اور دوسرے قدم پھر وہی حرکت کرتے ہین۔ ان بنگالیون کی دیکھا دیکھی پنجاب کے دال بھات کھانے والون نے بھی زور پکڑا۔ اب یہ پھر کجا مچھلی بھات اور کجا دال بھات۔ یہ تو وہی مثل ہو گئی کہ

بچی نا چین بھونرن ناچین

سب سے پہلے ایک ڈنڈی پکڑنے والے لالا اُٹھے اور آزادی کی ایسی پونجی بچاری کہ بقول شخصے الٹی آنتین گلے پڑین۔ اور ہندوستان سے ہندوستان سے باہر آزادی سے زندگی بسر کرنے کیلئے بیرون گئے۔ اب چاہیے تو یہ تھا کہ ان کے حال سے دوسرے اور عبرت حاصل کرتے اور دو چار دفعہ کان پکڑ کے اوٹھتے بیٹھتے۔ مگر نوبت باین رسید نہین جیسے زنجی اوتار دیے۔ ہاتھا دال کھاتے کھاتے مجسم ماش کیا بلکہ ماش کا آٹا ہو گئے کہ جون جون سے گئے اتنا ہی اینٹھے بس یہی خاصیت انکی ہے کہ سازش کے بانی مبانی بلکہ سازش کی ناک تو ... گئے۔ دوسرون نے کہا کہ واہ جی

اگر ... نتواند پسر تمام کند

ابھی اون کے خلف الرشید اور بھی موجود مین بیان کیا گیا کہ جو پکڑے گئے دونون کوئی فہرست اور خطوط ایسے بھی ہین جو اس اثنا میں ہاتھ لگے ہین۔ کہ فہرست مین تو اُن لوگون کے اسما ہین۔ جنہون نے ... جیسے ... کی ہمدردی مین چندہ دیا ہے۔ اور خطوط مین وہ مضامین لکھے جاتے ہین جنکا منشا تھا برٹش راج کا اُلٹ دینا ... جیسے ... کو دی

یہ بھی کوئی سنبوسے یا پوری کا لقمہ تھا کہ منہ مین رکھتے ہی پیٹ مین داخل دفتر ہو گیا برٹش راج نہ ہوا خالہ جی کا گھر ہو گیا۔ مگر بھیا یہ کہو کہ بنیاد جیسی بھی ہے تو کرتے ایسے شورش پسند سرکاری انگریزون مین آ نہ جاتے مگر ہین استاد کہ سبھی ملکر ایک مسلمان خلیل اللہ کا نام لے دیا کہ یہ کارروائی اوسی مسلمان کی ہے۔ چلو چھٹی ہوئی جان بچی ہزارون پائے۔ خلیل کے نام وارنٹ گرفتاری جاری ہوا۔ اور اب وارنٹ کی اشتہار سو روپیہ کا ہو گیا ہے۔ یہ وہ پیا ایک ہزار روپیے ہین جو ... نے اپنی جیب خاص سے دیے ہین۔ اسوقت ... خلیل کے حالات ضرور سننا چاہتے ہون گے یہ خلیل صاحب ہین اون کو یقین ہے جنہون نے گورنمنٹ عالیہ سے غدر کے ایام مین خیر خواہی کے صلے مین معافیان پائی ہین لیکن سنتا ہون کہ بڑا چھا یہ نام ہوا حالانکہ اسوقت کچہری کلکٹری اٹاوہ اور تحصیل بھرتان مین ایسے عرائض نویس ہین جن کو جیل کے مقدمات مین سزا ہو چکی ہے۔ مگر خلیل کی نسبت آجتک سننے مین نہین آیا کہ اوسے کسی جیل کے مقدمہ مین سزا ہوئی ہو یا کسی حاکم ہی نے اپنے فیصلے مین اوسکو جعلساز ہونا لکھا ہو۔ اسی طرح سے اٹاوہ کے نزدیک ایک دل بند دون کی چھوٹی سی بستی ہے۔ وہان عرصہ تک جعلی نوٹ بنتے رہے جو کلکتہ اور بمبئی مین فروخت ہوئے۔ آخر یہ لوگ بھی گرفتار ہوئے۔ اور سزا پائی ہو ... اسپر لطف یہ ہے کہ یہ سب جہان سزا یافتہ جعلساز ہین۔ اسپر تو شبہ کا نام رکھا گیا بلکہ ایک مسلمان کا نام لیا گیا جو کہ آجتک سزا کی داغ سے الگ رہا ہے۔ مگر بھیا یہ تو وہ مضمون ہے۔

ہم تو ڈوبے ہی ہین صنم تم کو بھی لے ڈوبین گے

لوگوں کا خیال گو ٹھیک نہیں ہوا جو اصل واقعہ کا پتہ لگا۔ قیصر ہند اور افواہوں کے ساتھ یہ افواہ بھی سنی جاتی ہے کہ یہ جعل ہندوؤں نے بنوایا ہے۔ اور یہ اسلئے کہ گورنمنٹ پر یہ ثابت کریں کہ آجکل مسلمان ہمارے اسقدر دشمن ہو رہے ہیں۔ اور ہمپر ناحق جھوٹے الزام لگاتے ہیں۔ اور لالہ لاجپت رائے کی نسبت جو کچھ مشہور ہے وہ مسلمانوں کی جعلی کارروائیاں ہیں۔ چنانچہ سب ہندو اخبارات نے اس تازہ کے واقعہ سے یہی نتیجہ نکالا ہے کہ لاجپت رائے کی جلا وطنی کا باعث مسلمانوں کی جھوٹی خبریں اور جعلی کارروائیاں ہیں۔

ممکن ہے کہ ہندوؤں نے ایسا کیا ہو۔ کیونکہ اب اگر گورنمنٹ پر یہ ثابت ہو جائے کہ ہندوستان کی موجودہ شورش کچھ بھی نہیں ہے۔ اور لالہ لاجپت رائے بالکل معصوم ہیں۔ اور ان سب باتوں کا الزام مسلمانوں پر رکھا جائے تو حقیقتاً ہندوؤں کو اسقدر بڑی کامیابی حاصل ہو جائے گی کہ جو ہزاروں روپیہ سے اور کانگریس اور ایجیٹیشنوں کے بھیجنے سے بھی نہیں حاصل ہو سکتی۔

راقم

محمد حسین آزاد از لاہور

بگڑے دل

یار جو ہنچ علیک سلیک کی پرانی بڑھی۔ اور آپ سے دو دو چونچیں ہو ہی لیں۔ کیجئے آپ نے ماہ دولت کو بھی بھلا دیا۔ یاد کرو بسے ہی فرشی سلام کا خبط سا ہو گیا۔ آہ ظالم تیری چاہ کو کیا غرض ہے کہ یہ دوسری کرے۔ مگر ایک خیال ہے کہ حضور اپنا ... نام مبارک

شکست بر بنیاد ہے۔ مگر سب کا پلٹ کر بگڑے دل بن بیٹھے ہیں۔ اگر یہ معمہ سمجھ میں نہ آئے۔ تو صاف صاف کہنے کو بھی تیار ہیں حضور انور وہی ہیں جو نہیں بچپن میں کیپن کیا کرتے تھے۔ شاید آجکل تمہاری آنکھوں میں چربی چھا گئی ہے یا غلطی سے دال چکنا ہڑپ کر بیٹھے ہو۔ کہ اب لنگوٹیا یاروں کو بھی بھول گئے۔ واہ مولانا گلشن میں آ گئے تب قبلہ مزاج تو اچھا ہے حضور کا۔ بعد مدت مدید کے درشن ہوئے۔ کہئے اسقدر عرصہ کہاں غائب غلہ ہے۔ ایسے گئے کہ خط بھی نہ بھیجا۔ پیسے کا بل ہے جلاد بھی تیرا جو خط بھیجتے سفید جھوٹ وہ دور کی کوڑی لائے۔ یار خود اور بجا رہا تا۔ فائدہ کیا کسی کو۔ ہمارا نام تو خود فراموش مشہور ہے۔ دوست ہمارا یہ پوچھتے کہ اسقدر عرصہ ہم کہاں تھے۔ یہ کبھی فرصت میں سن لینا۔ اسوقت صرف اتنا کہے دیتے ہیں کہ آجکل ہوا ہے۔ ملک گورداسپور کی ہوا کھا رہے ہیں۔ اگرچہ تمہاری زیارت ہر جگہ نصیب ہے کوئی رات خواب میں ایسی خواب ہو گا میں پہنچے۔ مگر تمہاری دید سے بے دید ہو گئے مگر وا ورے تیری محبت کہ تونے بھی ذرا رحم نہ کیا۔ بندہ نواز ان کو جاپ تھا تو رات ہی کو جلوہ دکھا دیتے مگر تم تو جہان سے نرالے دلبر بن بیٹھے کہ یہ بھی گوارا نہ ہوا۔ مجبور ہو کر ایک کمال کر گذرتا۔ اور رقیب روسیاہ جس گھر سوز وبال فتنہ اندوز کی وہ تعریف کی کہ ایک ذرا جان کو بھی بسمل کر ڈالا۔ نا مہذب جعلی کیا بسمل پھر کیا تھا اس مرد خدا کا بھی دل نمبر ٹوٹ گیا عاشقانہ عشق کا نشہ کچھ ایسا سر پر سوار ہوا کہ مانے یا دیکھے ہیا وہم ہو گیا۔ جسم کی سیاست

دیکھی تو ما بدولت کا بھی دل لٹیبیچ گیا۔ غرض ہمارے میاں کیوں اسقدر کوفت اٹھاتے ہو۔ کیسے عشق میں مرے جاتے ہو۔ اگر تمہارا دل بھی ہنچ بہادر پر گھٹنوں گھٹنوں دل آیا ہے تو انکا ملنا چنداں مشکل نہیں۔ بی مبارک تو بیچ پر پیچ کی متحمل ہو جاتی ہے۔ گو اقبال آجکل ڈھیلا پڑ گیا۔ بروڑی پر گرتے پڑتے وہ۔ غرض عشق کی قدر کرو۔ ایک دن پہلوان بنکر مینا بیگم کے آسن کا لطف اٹھا لو گے۔ دوستنے اُف کی جھٹ نٹ کی۔ وہ پکارا آہ پردہ نشین سے کیونکر وصل کا سامان ہو گا۔ ہمنے فرمایا کہ میاں وہ گرستن نہیں بلکہ جنت دیوی ہیں۔ بی جان کی نظر بھی لگا دو۔ بے خبروں سے ہاتھ دھو بیٹھنا باپ کا بجاؤ۔ مگر یہ اوپر والے کا عجیب فرمان فرمائے پہلے چار تو کرو۔ اللہ کا ایک سال تک سنت وار قربت کا لطف اوڑاؤ۔ یہ سنکر وہ کھینچنے لگا۔ ہمنے بھی سمجھا کہ سیں کو مغز چند میں جھنسا۔ مرزا ڈھونڈتے کہ یہ حکم ذریعہ سے سنایا کر بان ایک کا۔ ڈ ظالم بیگم کو وعظ کہہ چکو۔ خدا خدا کر کے اسطرح تمہاری پیاری صورت دیکھی تو چین پڑا۔ مگر اب شوق یہ چرایا ہے کہ یہ اوسے مذکور بھی کرے گو بعض بات کبھی نہ بناسے تا دیر ہر گز نہ کہلائے۔ ہمیں تو آنکھیں بانکپن اسکا دیکھنا منظور ہے۔ رقابت منظور ہے مگر اگر نا ممکن کہ جو واقعہ وارد ہوا وہ ہمیں بھی وہی معشوق آن دکھاؤ۔ جس بی بی سرکار کو جس طرح بنے ہم ان کے معاونین۔ اور وہ ہمیں جرأت ہمارے اس حق الخدمت میں جھٹ دکھا دیں۔ اگر مجھ میں یہ قدرت آ سکے تو خبردار خاطر جمع وا اسا کالا وادہ ... سے ملکا جو اپنی عقل پر ... تم ہم جانتے ہیں کہ تم میں ابھی ...

نہیں کہاں۔ اسلئے کھلے لفظوں میں بتائے دیتے ہیں کہ ماہ وملت پہ ہزلیہ نگاری پر ادھار کھائے بیٹھے ہیں۔ آپکو بھی لازم ہے کہ ہفتہ وار زیارت کی سوگند اوٹھاؤ۔ اگر ایسا نہ کرو تو خود کو ہی کھاؤ۔ سردست ماہ وملت بطور تبرک اسکی آمد نامہ کے علاوہ آمد مضامین بھی ارسال کرتے ہیں۔ اون الحواجی اور بھی پیچیں زلفوں میں ڈبہ بے بہا سمجھکر پڑھ ڈالو۔ اور پھر ہم سے پوچھ کر ہماری سادگی پہ مر مٹو۔ ہم کہیں کہ ابھی دیکھا کیا ہے۔ یہ لیجئے اور تازہ۔ آپکو معلوم ہے کہ ہم پار شاطر ہیں بار خاطر نہیں۔ ہمارے پرانے مضمون نگار ہیں۔ پیلی کی سہ سالہ زندگی ہی ہماری نازبرداریوں میں کٹی تھی ایکبار یہ بھی سنو کہ حضور پنجاب کو یہاں کی پی اکجین ۲؍ اکے جنٹ ناکو جسے انگریزی میں جانتے جنرل سیکرٹری کہتے ہیں۔ جو پیکا بہا تجربہ جسکے چاہنے والوں کی تعداد کثیر ہے۔ آجکل تو اس پی صاحب کا جوبن چھپا پڑا ہے کیونکہ جیسے وائسرائے بہادر کی یہ منظور نظر اپنی ایک ادا سے ہوئی ہیں۔ اسپر ہمارے اور لکھنؤ بہادر کی بھی محبت آمیز نگاہیں پڑنے لگی ہیں۔ واللہ پنچ یہ مقام بھی عجب حیرت انگیز ہے۔ کیونکہ یہ ضلع کا صدر مقام ہے۔ اسکی سیر بھی آپکو کسی وقت کرائیں گے۔ یہاں کی مسٹریٹ بھی آپکو دوسری ملاقات میں سرسری طور پر سنائیں گے۔ اگر مناسب سمجھو تو یہ سنو کچھ بھی [illegible] باقی کے مضامین کا بھی حسب گنجایش اندراج کرو اور ماہ وملت کو اپنا [illegible] سمجھکر ہفتہ وار درشن [illegible] کرو۔ اور ہم [illegible] دیتا ہے

اہوار پیڈ کہتے ہوئے مضامین وصول کرنے کا ذمہ لیلو۔

راقم

جگر جلے دل مولانا گلشن آبادی از گوردوارہ

سوال

جب ہمارے کل انسانوں کی پیدایش ایک ہی ماں باپ سے ہے۔ تو ہم لوگوں کی زبان میں کیوں اختلاف ہے۔ اور یہ اختلاف کب سے شروع ہوا ہے۔ (ایم۔ ایم۔ یوسف۔ از پشاور)

جاسوسوں کی یورش

لندن ۱۰ نومبر ۔ امرتسر [illegible] انگریزی
[illegible] قونصل [illegible] کی [illegible] کے وقت اسٹیشن پر [illegible] گرفتار ہوا اور [illegible] سے ملاقات کی [illegible] سے ملاقات کی خواہش ہوں۔ [illegible] قونصل [illegible] شہرت [illegible]۔

[illegible] کی کارروائی خدمت [illegible] اور [illegible] کمیٹی کے متعلق [illegible] گئے۔
ایک جنبش [illegible] کے جا [illegible] اور جرمن [illegible] تعلق رکھتے ہیں اور ایک ہی [illegible] [illegible] کی [illegible] لازمی ہے۔

لندن ۲۰ نومبر [illegible] لندن [illegible] [illegible] جو [illegible] مع [illegible] ان کی [illegible] لازم ہے ۔ بغاوت کی [illegible] ۲۰ جاپانی سپاہ [illegible] اور [illegible] کا خون کیا گیا ہے۔

سر [illegible] کی [illegible] انگلستان [illegible] صحت [illegible] کی دوستوں نے مبارکباد دی۔

لندن ۱۹ نومبر [illegible] انگلستان کے نام [illegible] [illegible] جاپانی سپاہ [illegible] جاپانی ملازمت میں [illegible] بغاوت [illegible] کے سرکاری دفتر پر حملہ کر دیا [illegible] ۶۰ جاپانیوں میں سے صرف تین بچنے پائے کہا جاتا ہے کہ [illegible] ضلع میں فرار ہوگئے۔

مقامات [illegible] زلزلے واقع ہوئے ۔ متواتر بارش کے باعث [illegible] کیمپ میں پڑے ہوئے ہیں

لندن ۲۰ نومبر ۔ سینٹ [illegible] خبر [illegible] [illegible] کی [illegible] انگلستان [illegible] نقصان اٹھانے پڑینگے۔

لندن ۱۱ نومبر [illegible] بندرگاہ [illegible] کے قریب ایک جہاز [illegible] صرف [illegible] نکالے گئے۔
قاہرہ سے خبر آئی [illegible] کپتان [illegible] جاں بحق ہوگئے۔

لندن ۲۲ نومبر [illegible] تحقیقات پوری ہوگئی ہے ۔ [illegible] کو روانہ کردیئے گئے [illegible]۔

[illegible] سے معلوم ہوا [illegible] وار وشاہ [illegible] مقابلہ [illegible] [illegible] کی [illegible] سے ہوئی تھی۔

[illegible] معلوم ہوا [illegible] اور کچھ زخمی ہوا [illegible] لیکن [illegible] ہوا ہے اور صرف [illegible] ہے

سینٹ [illegible] سے خبر آئی ہے [illegible] گودی جہاز [illegible] کے روسی جہاز [illegible] آتشزدگی ہوئی [illegible] جہاز [illegible] کو نقصان ہوا۔

دلی [illegible] سامان [illegible] روپے [illegible]
[illegible] حیدرآباد کے قلعہ [illegible] دلیرانہ واردات چوری کی ہوئی ۔ قلعہ کی دیوار میں ایک سوراخ کرکے [illegible] کا پاپ [illegible] اسٹیشن پر پہنچا [illegible] اور سوراخ [illegible] چوری [illegible] سے [illegible] چرا لے گیا ۔ دوسرے روز صبح کو اس واردات کی [illegible] پولیس کو [illegible] لیکن چور کا پتہ نہ لگا۔

[illegible] بہادر کی وفات کی خبر [illegible]

[illegible]

[illegible] کی حالت کے متعلق [illegible] [illegible] گیا [illegible] حالت نازک ہورہی ہے [illegible] کی [illegible] دی [illegible] کی حالت کہ [illegible] نسبتی [illegible] ہے لیکن [illegible] جہاز کی [illegible] کیا [illegible] گئی ہے [illegible] ہوا [illegible] جانے والا [illegible] ۲۱ [illegible] گئے ہیں۔

[illegible] پولیس [illegible] میں [illegible] [illegible] حضور [illegible] [illegible] مسٹر [illegible] [illegible] جرمن کی [illegible] کیا [illegible] [illegible] دونوں [illegible] [illegible] جسم [illegible]

[illegible] شنبہ [illegible] اس [illegible] عدالت میں [illegible] کیا جاتا ہے ۔ لہذا اس امر کی درخواست کی [illegible] [illegible]

احمد آباد کی [illegible] خبر ہے کہ [illegible]
[illegible] وغیرہ کے [illegible] ترقی ہو رہی ہے ۔ اور [illegible] کے تحت [illegible] دکھائی دیتے [illegible] کرے۔

[illegible] سردار نصر اللہ خان [illegible] اجازت [illegible] [illegible] جنرل [illegible] [illegible]

عیدالاضحیٰ کے موقع پر سردار نصراللہ خان نائب السلطنت سے کابل [illegible] اس مضمون کا اشتہار جاری کیا تھا کہ [illegible] لوگ [illegible] مساجد میں دوگانہ عید ادا کریں [illegible] ساعت [illegible] علما [illegible]

[illegible] لاہور۔ [illegible] میں پروفیسر کے تقرر کی تجویز تھی کہ انجمن حمایت اسلام کی کالج کمیٹی کے جلسہ منعقدہ ۷ نومبر میں فی الحال یہ تجویز نامنظور ہوئی۔

سندھیا اخبار کے راکعہ نے میں گورنمنٹ [illegible] اسی طرح گجرانوالہ کے اخبار [illegible] ایڈیٹر [illegible] اور ہندوستانی [illegible] حافظ آبادی کو بھی رہا کر دینے کی رائے اخبار [illegible] نے دی ہے۔ کیونکہ مجرم اول دوسروں کے ساتھ [illegible] کی طرح تھا۔ اور مجرم دوم کا جرم برائے نام تھا۔

اگرچہ گورنمنٹ پنجاب نے کالج [illegible] کے [illegible] زرہ لاکھ روپیہ کی رقم منظور کی ہے مگر یہ رقم موجودہ [illegible] میں [illegible] نہیں ہو سکتی۔

[illegible] فیروز [illegible] [illegible] کا ایک شخص لیمان [illegible] ہر ماہ [illegible] کمپنی مذکورہ کے مالک مسٹر [illegible] نے وارنٹ گرفتاری جاری کرایا تھا۔ [illegible] آئندہ [illegible] کمپنی کی ملازم ہے۔ اب [illegible] عمر [illegible] اسپرسی [illegible] جرم قائم کیا ہے۔ جب [illegible] گرفتار کر کے عدالت میں لائی گئی تو [illegible] ملازم رہونگی۔ لہٰذا وہ رہا کر دی۔

کابل دارالسلطنت افغانستان میں [illegible] نئی کالج کی بنیادی [illegible] جائے گا۔ کالج کے [illegible] ڈاکٹر [illegible] اسکول میں [illegible] گورنمنٹ ہند نے ان کو خدمات طلب کی ہیں وہ اپنے ہمراہ درسی اسباب لیکر آئندہ ہفتہ کابل کو روانہ ہو جائینگے۔

سندہ حیدرآباد کی آبادی گنجان ہو جانے کے باعث وہاں کے حکام میونسپل کمشنر اور معززین شہر لوگوں کا مشورہ ہو رہا ہے کہ شہر کی آبادی بڑھائی جاوے۔

بڑودہ کے مہاراجہ گائیکواڑ گذشتہ ہفتہ سے سخت بیمار ہو گئے ہیں۔ پنجشنبہ کو جو آخری خبر ان کی علالت کے متعلق شائع ہوئی تھی وہ یہ تھی کہ ان کو بخار ۱۰۳ ڈگری پر تھا۔

طہران سے خبر ملی ہے کہ ایران کے معاملات روز بروز نازک ہوتے جاتے ہیں۔ عام خیالات ہیں کہ نوجوان بے تمیزی میں خود شاہ کی شرکت ہے۔ شاہ کو معزول کرنے کی تجویزیں تو نہیں ہو رہی ہیں۔ لیکن ان کو خوف ہے کہ روس اس امر کی مخالفت کریگا۔ پارلیمنٹ نے ملک والیتیں [illegible] کا [illegible] کر لیا ہے۔ [illegible] شاہ کی طرفدار [illegible] ہے۔

برٹش ایجنٹ متعینہ کابل [illegible] بوجہ علالت آئندہ دسمبر میں [illegible] سبکدوش ہو جائیں گے۔ وہاں کی واپسی کے بعد اپنے اصلی منصب یعنی وزارت ٹونک پر مامور کیے جائینگے۔

مقام [illegible] پرشیا [illegible] نامی اسٹیمر میں آگ لگ گئی۔ اگرچہ بہت جلد فرو ہو گئی تاہم بار اور غلہ وغیرہ کا پانی سے سخت نقصان ہوا۔

نیویارک سے تازہ خبر ملی ہے کہ ۲۸ لاکھ [illegible] کا مزید سونا خرید کیا گیا ہے۔

لاہور کا نامہ نگار مطلع ہے کہ پنجاب کے لفٹننٹ گورنر [illegible] کی آنکھ پر دوبارہ عمل جراحی کیا گیا تاہم وہ اپنے متعلقہ فرائض کو بجا لا رہے ہیں۔ اس سے دوبارہ ان کا مرض عود کر آیا ہے۔ [illegible] فی الحال سخت [illegible]

کلکتہ [illegible] سے [illegible]

برادا [illegible] ہو گئی اور ریل ٹرینوں کا سلسلہ جاری ہو گیا۔ الہ آباد سے جو خبر ملی تھی کہ ۱۵ دیسی [illegible] ہیں سے کام پر لگ گئے۔ لیکن یہ خبر غلط تھی۔ ۱۲ ڈرائیوروں میں سے ۴ چار ڈرائیور نئے [illegible] کام پر لگ گئے تھے۔ تیسرے درجہ کے ڈرائیوروں کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ چند شخصوں کی میعادیں پوری ہو گئی ہیں۔ اس واسطے تجویز ہو رہی ہے کہ ریلوے حکام کی جانب سے ایک اعلان جاری کیا جاوے کہ جہاں تک ٹرینوں کا سلسلہ باضابطہ نہ ہو لے وہاں تک مسافروں کو ٹکٹ کا استعمال کرنے اجازت دیجائے۔ جمعہ کو ایک ٹرین صرف جبلپور کو روانہ ہوئی تھی۔ ایک ڈرائیور ظاہر کرتا ہے کہ افواہیں پھیل رہی ہیں کہ ہڑتال مچانیوالے کام پر لگ گئے ہیں۔ اس امر کی تاربرقی ریلوے حکام کو ملی ہے۔

چنانچہ الہ آباد کے ہڑتال مچانیوالوں نے اس خبر کی تصدیق کے لئے آسنسول کو لکھا ہے۔

دمرآہی کے مسلمانوں نے بذریعہ پنچایت ناٹک کا تماشہ دیکھنے والے مسلمانوں پر پانچ روپیہ اور گوڈال کے مسلمانوں نے جوا کھیلنے والے مسلمانوں پر پہلی دفعہ پانچ روپیہ اور دوسری دفعہ دس روپیہ [illegible] روپیہ جرمانہ کرنے کی تجویز قرار دی ہے۔

علم النساء — [illegible] جس کی تلاش [illegible] سرگرداں تھے۔ [illegible] جوڑنوں کی تعین اعداد کی شناخت [illegible] حیض و حمل کا بیان [illegible] اصول [illegible] اولاد [illegible] [illegible] سرخ تصویرات [illegible] [illegible] کی ضرورت [illegible] [illegible] تصویریں [illegible] میں [illegible] اصل [illegible]

گزشتہ ہفتہ کی ! بندر لوسے بورڈ نے تحقیق کا یہ ریزولیشن پاس کر دیا تھا اور جن سرکاری لینوں پر فیصدی ٹیکس کم بھی کر دیا تھا مگر گورنمنٹ کو پھر کچھ خیال آگیا اور یہ حکم دیدیا کہ جون سنہ تک اس تجویز پر عملدرآمد نہ کیا جاوے۔

سنٹرل جیل ... کے دو قیدی اعلیٰ کام پر جنگل لیے گئے تھے وہ وہاں سے بھاگ گئے سو وہ گرفتار نہیں کیے گئے جمعدار کو ۲۰ روپیہ جرمانہ اور دو نمبرداروں کو ۲۰۲ ماہ قید سخت کی سزا دی گئی

ایک بدمعاش نے موضع چک عمرا تحصیل چکوال کی مسجد سے دن دہاڑے ایک موسٹل چرا لیا۔ اور دو دن نہیں صرف دو کوس کے فاصلہ پر موضع بھین میں جا کر فروخت کرنے لگا۔ اتفاقاً ایک شخص مسجد کا مالک وہاں بیٹھا ہوا تھا۔ اوس نے دیکھ کر لوٹا وغیرہ شناخت کر لیا اور چور پکڑا گیا۔ چالان ضلع جہلم بھیجا گیا۔ ملزم سابقہ سزا یافتہ تھا۔ ۹ ماہ قید کا سزایاب ہوا۔

عبداللہ پور ضلع میرٹھ میں ایک گورے بہادر شکار کھیلنے گئے کچھ ہاتھ نہ لگا۔ بڑے جزبز ہوئے۔ خالی ہاتھ لوٹنا شان بہادری کے خلاف تھا۔ ایک سید کی بکریاں چر رہی تھیں اونھی پر فیر کر دیا۔ دو ہلاک ہوئیں۔ خوشی خوشی لیکر چلنے لگے۔ اک شخص نے آ کر ... اور خوب داد بہادری دی۔ گورے صاحب نے تین دعوے قائم کیے۔ ایک چوٹ کاری دوئم حبس بیجا۔ سوئم عزیز جان کا خون۔ زمیندار نے بیان کیا کہ سوائے ماریپیٹ کے سب غلط ہیں۔ نہ اوس کو قید کیا نہ اوس کے گنے کو مارا جب پیٹ کٹ کے چلنے لگا تو اوس نے خود گولی سے گنے کو مار ڈالا۔ تعجب ہے کہ ایک جرم کے اقبال پر بھی سید صاحب کو جرمانہ کی سزا دی گئی۔

اسلامی :- حجاز ریلوے میں ۲۱ اگست ۱۹۱۰ء تک چندہ وغیرہ اور دیگر ذرائع سے ۴ کروڑ روپیہ جمع ہوا اور ساڑھے تین کروڑ روپیہ کے قریب خرچ ہوا۔ ۴۵ لاکھ روپیہ کے قریب اس تاریخ کو عثمانیہ بنک میں جمع تھا۔

مصر میں افواہ ہے کہ مسٹر ڈنلوپ ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم مصر و سوڈان عنقریب اپنے عہدہ جلیلہ سے سبکدوش ہونے والے ہیں کیونکہ ان کے انتظام میں بہت سے نقائص دریافت ہوئے ہیں۔

ماہ رمضان کی ۵ تاریخ کو سلطان زنجبار نے حمیدیہ مسجد میں نماز مغرب ادا کی اس کے بعد سلطان المعظم نے اونہیں شرف ملاقات بخشی

قرار دیا گیا ہے کہ ایرانی پارلیمنٹ جس تاریخ سے ایران میں قائم ہوئی ہے۔ اس تاریخ کو ہر سال ایران کے تمام شہروں کے باشندے عید منایا کریں

رسالہ دین و معیشت لکھتا ہے کہ روس کے ضلع ناووادا دنین کے مسلمان علماء نے روسی حکام کی خدمت میں ایک عرضی پیش کی ہے جس پر سینکڑوں مسلمانوں کے دستخط ہیں۔ اس عرضی میں حکام سے اونہوں نے چاہا ہے کہ جو مسلمان شراب وغیرہ نشہ کی چیزیں استعمال کرتے پائے جائیں اون کو گورنمنٹ کی طرف سے عارضی طور پر چند یوم کی قید کی سزا دی جائے۔ اور اگر وہ اس پر بھی اس کردہ فعل سے باز نہ رہیں تو اون کو مسلمانوں کی آبادی سے الگ خارج کر دیا جائے۔ دیگر اضلاع کے مسلمان علماء نے اس ضلع کے مسلمان علماء کی تقلید کی ہے اور اسی قسم کی عرضیاں روسی حکام کی خدمت میں پیش کی ہیں۔

قابل ستائش :- حضرت سلطان المعظم نے حکم نافذ فرمایا تھا کہ کسی ترکی افسر کو جرمن میں نہ روانہ کیا جائے۔ لیکن فی الحال تازہ حکم کے مطابق ۱۴ ترکی افسر اعلیٰ فوجی تعلیم حاصل کرنے کے لیے جرمن روانہ ہو گئے ہیں۔ یہ مستقل طور پر جرمن رجمنٹوں میں بخوبی کامل فوجی تعلیم حاصل کریں گے

بقول المؤید قسطنطنیہ سے ایک وفد افغانستان کو روانہ ہونے والا ہے جس میں جلوت لطیف سروری مشہور ترک انشاپرداز بھی شامل ہے۔ اس سفارت کے بھیجنے سے یہ غرض ہے کہ دو سلطنتوں میں دوستی اور اتحاد کے تعلقات مستحکم کیے جائیں۔

روسی تاتار کے اخبار ترجمان نے آئندہ نومبر میں بمقام قاہرہ ایک عالمگیر اسلامی کانفرنس منعقد کیے جانے کی تجویز پیش کی ہے اس اخبار کا فاضل اڈیٹر اسی غرض سے مختلف بلاد اسلامیہ میں دورہ کر رہا ہے

اخبار الوقت رقمطراز ہے کہ روس کے صوبہ قزان کے شہر آمیاس میں ایک کاشتکار کو قلبہ رانی کرتے ہوئے اپنی زمین میں بہت سے قدیم سکے ملے جو پہلے زمانے کے مدفون معلوم ہوتے ہیں اور گمان غالب ہے کہ بلغاری مسلمان امیروں کے عہد میں مضروب ہوئے تھے۔

الدستور نامی ایک جدید روزانہ اخبار مصر سے نکلنے والا ہے اس کے اڈیٹر نامور مصری مصنف فرید آفندی وجدی ہوں گے

مصر کی مجوزہ یونیورسٹی کا چندہ اب تک ۴۴۴۲۶ پونڈ تک پہنچ چکا ہے

ماہ شوال آئندہ مصری یونیورسٹی کی طرف سے ... مدرسہ کا افتتاح کیا جائے گا۔

خدا کرے کہ اس رسم کو خود اپنے دست مبارک سے ادا فرمائیں گے

اللھم زد فزد۔

اوسکل:- گذشتہ ہفتہ میں ... پر ...
... روڈ گرانٹ روڈ ... کی
ایک ... مرد کی ... بچہ ... رہی تھی -
اوسکو ... آگے ... ہو کر
... [illegible] ... ہو کر
جاں بر نہ ہوسکی -

... گینو نامی ۳۰ سالہ ہندو ... بابت
... ٹرام میں چڑھتے
وقت گر پڑا - اوسکی ہڈی ٹوٹنے پر سوا لگ
گئی ... کیلئے اسپتال بھیجا گیا -

... سنگھ نامی ہندو
برقی ٹرام پر سے کود پڑا - شدید چوٹیں
آئیں - کھوپڑی پھٹ گئی - علاج کیلئے
اسپتال بھیجا گیا مگر جانبر نہ ہوسکا -

مسماۃ ... بائی ایک ۳۰ سالہ ہندو
... کی مسٹر ... لینڈ پرائز کمپنی کی ...
... واقع ... کو ... میں
... کر رہی تھی - دفعتاً ایک دوسری منزل
پر سے گر پڑی جسم اور منہ پر شدید
چوٹیں آئیں - تین دانت ٹوٹ گئے علاج
کو اسپتال بھیجی گئی -

اجلاس مسٹر فیروز ... ڈپٹی مجسٹریٹ
پولیس سپرنٹنڈنٹ مرزا محمد علی نے بیزو ...
... نامی ایک ۳۰ سالہ بنگالن کو اپنے قبضہ
میں ۱۰۰۱ روپیہ کے زیورات نقد
وغیرہ اور نوٹیں وغیرہ رکھنے کے جرم
میں پیش کیا - ... مسروقہ تھا - ملزم
نے ... متعلق صاف انکار نہ کیا تھا - ...
... مشہور ... ہو

انسپکٹر خفیہ پولیس ... مسماۃ کو
... روڈ کی ایک چال سے گرفتار کیا
تھا - ملزمہ نے اپنی بریت میں کہا کہ میرا
... نے یہ زیورات مجھے دئے تھے - اور
یہ نوٹیں میرے خاوند نے دی ہیں - آخر
مجسٹریٹ نے ملزمہ کو ... قید سخت کی سزا
دی - اور ... انسپکٹر کی ہوشیاری
کی تعریف کی -

اجلاس سیشن جج آنریبل مسٹر ...
... ایک ۲۸ سالہ یورپین ... میری
جان ملازم میسرز ... کمپنی ... ۱۰۸
روپے اور ۱۰۶۸ روپے کی دو چیزیں
غبن کرنے کے جرم میں پیش تھا - ملزم
نے اقبال جرم کیا - وکیل ملزم نے عرض
کی کہ مجرم ... اور ... مشکلات
اور ... سے یہ حرکت سرزد ہوئی تھی لہذا
اوسکی حالت قابل رحم ہے - صاحب جج نے
مجرم کو دو سال قید سخت کی سزا دی -

... نامی ایک یورپین کو مسٹر ...
مجسٹریٹ نے ایک ماہ قید سخت کی سزا دی -
مجرم نے ... انسپکٹر پولیس پر حملہ
کیا تھا - مجرم پر شارع عام پر ... بکنے
کا جرم ... تھا - صاحب مجسٹریٹ نے اوسکو
اس حرکت سے باز رہنے کی تنبیہ کی -

اجلاس سیشن ... ... الدین نامی
ایک مسلمان کو ایک ہندوانی مسماۃ ... کی
کوٹھڑی میں ... جانے کے جرم
میں ایک سال قید سخت کی سزا ملی - ملزم
مسماۃ پر فریفتہ تھا -

... ... فتح ... روڈ پر
... نامی ... ۱ سالہ ... لڑکی
دوسرے ... میں کھیل رہی
تھی یکایک گر پڑی - کولہے کی ہڈی ٹوٹ
گئی - علاج کیلئے ... بھیجی گئی -

... بائی کے اطلاع دینے پر
پولیس نے ... کو گرفتار
کیا اسکے پاس ۹ ہزار روپے کی ... دس
روپے کی ... پانچ پانچ ... نوٹیں اور
... روپے نقد ... ہزار ... روپے برآمد
ہوئے - پولیس کے استفسار کا ملزم نے تشفی بخش
جواب نہ دیا - آئین ... بھی ...
... معلوم ... ہے - لہذا ... کے پاس
اسقدر روپے کا ہونا مشکوک ہے - اس کے
... کیلئے کراچی کے مقام
... ہے ... دس روز
ہوئے ملزم ... میں آیا ہے - چیف مجسٹریٹ
کے اجلاس میں ملزم نے بیان کیا کہ مجھے دو
ہزار ... بھائی سے ملے ہیں اور ... روپے
... مقدمہ ملتوی ہے -

بمبئی میں چوہوں کی وبا بہت
زور پر ہے - روزانہ ساڑھے چار سو -
... چوہے پکڑے جاتے ہیں - اور ...
مردہ چوہے بھی دستیاب ہوتے ہیں -
ان چوہوں میں بارہ یا ۱۴ - لازمی
طور پر طاعون زدہ ہوتے ہیں -

... طاعون میں بہت ہی کمی
... کہنا چاہئے کہ بالکل نہیں ہے -
... آغاز ہو رہا ہے -

محمد عبدالحمید فرخ ... نے مطبع حمیدی واقع ... میں چھپا کر ... سے شائع کیا -